# تقدیم

غزالی زماں رازی دوراں امام اہلسنت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ کا نام عالم اسلام کے لئے محتاج تعارف نہیں۔ بلاشبہ وہ فکر رازی کے امین اور سوز رومی کے قسیم تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں علم و دانش کا مقتدا بھی بنایا تھا اور عشق و معرفت کا امام بھی۔ ان کے روشن کئے ہوئے چراغ تا قیامت گمراہیوں اور ضلالتوں کی شب دیجور کو کافور کرتے رہیں گے فیاضِ ازل نے انھیں اپنی اور اپنے رسول ﷺ کی محبت کی دولت بڑی فراوانی سے عطا فرمائی تھی۔ وہ اس علم و آگہی کو جہالت سے تعبیر فرماتے تھے جو محبتِ رسول ﷺ کی آگ کو تیز سے تیز تر نہ کرے۔ ان کے نزدیک علم و ادب کا منتہا اور عشق و معرفت کا کمال دلوں میں محبت الٰہی کے چراغ جلانا اور عشقِ مصطفےٰ ﷺ کی شمع کو تیز تر کرنا تھا۔ ان کے نزدیک ہر حدیث رخِ مصطفےٰ ﷺ کا قصیدہ گاتی اور ہر آیت مدحتِ مصطفےٰ ﷺ کے ترانے الاپتی تھی

ماہر چہ خواند ہ ایم فراموش کرد ہ ایم

الا حدیث یار کہ تکرار می کنیم

وہ عشق و محبت کے انھیں رازداروں میں سے تھے جن کے نزدیک قرآن مجید فرقان حمید کی ہر سُورہ اور ہر جمالِ مصطفےٰ ﷺ کے نغمے سناتی ہیں

نظر والوں کو آتی ہے نظر ہر آیہ قرآن

تمھارے مصحفِ رخ کا قصیدہ یا رسول اللہ

ان کی تقریر سامعین کے قلب و نظر میں نئی زندگی کی روح پھونکتی تھی اور ان کی تحریر کی جامعیت اور حسنِ بیان الجھی گتھیوں کو سلجھا دیتی تھی۔

زیرِ نظر کتاب "التبیان العظیم فی تفسیر سورۃ التحریم" حضرت غزالی زماں رحمۃ اللہ علیہ کی کوئی مستقل تصنیف نہیں ہے بلکہ یہ ان کے دروس قرآن کی ایک کتابی شکل ہے جو حضرت نے ماہِ رمضان المبارک میں ارشاد فرمائے تھے۔

یہ درست ہے کہ تحریر اور تقریر کا انداز مختلف ہوتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے حضرت غزالی زماں رحمۃ اللہ علیہ کو جو بے پناہ صلاحیتیں عطا فرمائی تھیں آپ کے یہ دروس بھی ان کا منہ بولتا شاہکار ہیں یہ ہے تو تقریر لیکن تحریر کی تمام تر خوبیوں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے۔

سورۃ التحریم کی تفسیر میں بہت سے مفسر بھی عجیب و غریب اشکالات کا شکار ہوئے اور عصمتِ نبوت کے منافی بہت سے اقوال بھی کر گئے لیکن حضرت کی یہ تفسیر پڑھئے تو دل فرطِ طرب سے مچل اٹھے گا اور ایک ایک جملہ

عظمتِ مصطفےٰ ﷺ کے قصیدے سناتا ہوا نظر آئے گا عظمتِ الٰہی کا نقش بھی دل میں ثبت ہوگا عظمتِ مصطفےٰ ﷺ کی طلاوتیں بھی دلوں میں خیمہ زن ہوں گی اور ازواج مطہرات رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی عقیدتوں کے چراغ بھی روشن سے روشن تر ہوں گے۔

حضرت کی اس تفسیر میں اہلبیت رسول ﷺ کی وضاحت بھی ملے گی آپ کی آلِ پاک کا تذکرہ بھی، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے محبت کا اظہار بھی اس تفسیر میں بہت سے ایسے مسائل کی وضاحت بھی ہے جو امت میں اختلاف کی وجہ بنے ہوئے ہیں۔ فہرست دیکھنے سے اس میں بیان فرمودہ مباحث کا خوبی اندازہ ہو جائے گا۔

حضرت کی بیان فرمودہ تفسیر کو پڑھ کر آپ کو یقین کامل ہو جائے گا کہ علم صرف الفاظ کی مالا رولنے کا نام نہیں ہے بلکہ ایک نور ہے جو اہل تقویٰ اور صالحین کے دلوں پر اللہ تبارک وتعالیٰ کی جناب سے نازل ہوتا ہے ۔

اگر حضرت کے علمی ورثے کو منظر عام پر لایا جائے اور ان کی تقاریر کو کتابی شکل میں مدون کر دیا جائے تو بلاشبہ یہ صرف اہل سنت کی ہی نہیں بلکہ عالم اسلام کی ایک بہت بڑی خدمت ہو گی اور بہت سے راستہ بھٹکے والوں کو منزل مقصود مل جائے گی اور حضرت کی روح کے اطمینان میں اضافہ ہو گا۔

اس قدر ہو گی ترنم آفریں بادِ بہار
شگفتِ خوابیدہ غنچے کی نوا ہو جائے گی
شبنم افشانی میری پیدا کرے گی سوز و ساز
اس چمن کی ہر کلی درد آشنا ہو جائے گی

اس ساری کاوش کو رنگ لانے کا اصل سہرا حاجی شفیع عمری صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے سر ہے جن کی محبت کی وجہ سے یہ کیسٹ ہمیں حاصل ہوئے جو حضرت غزالی زماں رحمۃ اللہ علیہ کے فرمانے پر انھوں نے جمع کیے اور حضرت کی اہلیہ کے حکم پر آپ کی چھوٹی صاحبزادی کو بصد شوق عطا کیے اللہ تعالیٰ حاجی صاحب کی قبر کو جنت کا باغ بنادے اور اور ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے آمین بحرمت نبیک الکریم ﷺ

نوٹ: چونکہ یہ کتاب دروس کے سمعی کیسٹ سن کر مرتب کی گئی ہے لہٰذا اس میں اگر کوئی تسامح نظر آئے تو وہ مرتب کی طرف منسوب کیا جائے اور ہمیں مطلع کیا جائے تاکہ اس کی تصحیح کی جا سکے

سید آل شاہد معینی عفی عنہ

# سورۃ التحریم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے ۝

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

اے نبی (کریم) آپ (قسم کھا کر اپنے اوپر) اس چیز کو کیوں حرام قرار دیتے ہیں جسے اللہ نے آپ کیلئے حلال فرمایا، آپ (ازراہِ شفقت) بیویوں کی رضاجوئی فرماتے ہیں اور اللہ بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَیْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝

(اے ایمان والو) بیشک اللہ نے تمہارے لئے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر فرما دیا اور اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِیْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَیْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ

اور جب نبی نے اپنی کسی بیوی سے ایک راز کی بات فرمائی پھر جب وہ اس کا ذکر کر بیٹھیں اور اللہ نے نبی پر اس کا اظہار فرما دیا تو نبی نے انہیں کچھ بتا دیا اور کچھ بتانے سے اعراض فرمایا،

فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝

پھر جب نبی نے انہیں اس کی خبر دی تو وہ بولیں آپ کو کس نے بتایا نبی نے فرمایا مجھے علم والے نہایت خبردار نے بتایا۔

اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ

اگر تم دونوں اللہ کی طرف رجوع کر لو (تو بہتر ہے) کیونکہ تمہارے دل (راہِ اعتدال سے کچھ) ہٹ گئے ہیں،

وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَیْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِیْرٌ ۝

اور اگر نبی کے مقابلہ میں تم دونوں ایک دوسرے کی معاونت کرتی رہیں تو یقیناً اللہ اُن کا مددگار ہے اور جبرائیل اور نیک بخت مسلمان اور اس کے بعد اس کے فرشتے بھی (اُن کے) مددگار ہیں۔

عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ یُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَیِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝

اگر وہ تم کو طلاق دے دیں تو بعید نہیں کہ اُن کا رب بدل دے اُن کیلئے تم سے بہتر بیویاں فرمانبردار، ایماندار، باادب، توبہ شعار، عبادت گزار، روزہ دار، شوہر دیدہ اور (بعض) کنواری

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

اے ایمان والو! بچاؤ اپنے کپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں جن پر سخت خو طاقتور فرشتے (مقرر) ہیں وہ اللہ کا کوئی حکم نہیں ٹالتے اور وہی کام کرتے ہیں جس کا انہیں حکم ہو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ع ۱

اے کافرو آج کوئی عذر پیش نہ کرو تمہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

اے ایمان والو! اللہ کی طرف صاف دل سے خالص توبہ کرلو بعید نہیں کہ تمہارا رب تمہارے گناہ تم سے دور کردے اور تمہیں باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں

يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

جس دن اللہ رسوا نہ کرے گا (اپنے) نبی کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے وہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں طرف دوڑ رہا ہوگا ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں طرف دوڑ رہا ہوگا وہ کہتے ہوں گے اے ہمارے رب ہمارا نور ہمارے لیے پورا فرما دے اور ہمیں بخش دے بیشک تو جو چاہے اس پر قادر ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

اے نبی جہاد کیجئے کافروں اور منافقوں سے اور ان پر سختی فرمائیے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ کیا برا ٹھکانا ہے

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ

اللہ نے کافروں کے لئے نوح کی عورت اور لوط کی عورت کی مثال بیان فرمائی

كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝

وہ ہمارے (خاص مقرب) دو صالح بندوں کے نکاح میں تھیں پھر انہوں نے (دین کے معاملے میں) ان سے خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں انہیں کسی شے سے نہ بچا سکے اور حکم دے دیا گیا کہ تم دونوں (عورتیں) داخل ہونے والوں کے ساتھ جہنم میں داخل ہو جاؤ

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور ایمان والوں کے لئے اللہ نے فرعون کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے جب اس نے عرض کی کہ اے میرے رب میرے لئے اپنے

پاس جنت میں گھر بنادے اور مجھے بچالے فرعون سے اور اس کے عمل سے اور مجھے نجات دے دے ظالم لوگوں سے۔

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ

الْقٰنِتِيْنَ ۵ ع ۲

اور عمران کی بیٹی مریم (کی مثال بھی) جس نے اپنی عفت کی (ہر طرح) حفاظت کی ہم نے (بواسطہ جبرائیل ؑ کے) اپنی کرتہ گریباں میں اپنی (طرف سے) روح پھونک دی اور اس نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ (بوجہ) اطاعت گزاروں میں سے تھی۔

## [البیان]



# الدرس الاول

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (پارہ ۲۸ التحریم آیت ۱)

صدق الله مولانا العلی العظیم وصدق رسوله النبی الامین ونحن علی ذلك لمن الشاهدین والشاکرین

والحمدلله رب العالمین ۔

اللّٰهم صل علی سیدنا مولانا وملجانا محمد وعلی اله و اصحابه وبارك وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى اِحْسَانِهٖ آج رمضان المبارک کی دوسری تاریخ ہے ہفتے کا دن ہے ہم سب روزے سے ہیں اللہ تعالیٰ سارے رمضان کے روزے اسی طرح پورے کروا دے وماذلك علی الله بعزیز

اللّٰهم صل علی سیدنا مولانا وملجانا محمد وعلی اله و اصحابه وبارك وسلم

عزیزان محترم ! سورۃ التحریم کی آیت میں نے پڑھی اس کی وجہ یہ ہے کہ ابھی کل پرسوں کی بات ہے کہ یہاں پاکستان میں کوئی بہت بڑا علمی ریسرچ کا ادارہ ہے اس کے سربراہ کوئی ڈاکٹر ہیں انھوں نے تین آیتوں کے بارے میں اپنے خدشات کا اظہار کیا اور انھوں نے یہ ثابت کرنا چاہا کہ قرآن شریف کی یہ تینوں آیتیں آپس میں متعارض ہیں اور ایک آیت دوسری آیت کے خلاف ہے تو اس سلسلے میں ان کو تو بہت مختصر الفاظ میں جواب لکھنا پڑیگا لیکن میری طبیعت نے یہ تقاضا کیا کہ اس قسم کی باتیں جب (اس زمانے کی اصطلاح کے مطابق) پڑھے ہوئے محققین کے دماغوں میں سما جاتی ہیں تو پھر عام لوگوں کا کیا کہنا ہے اور بہت ممکن ہے کہ عامۃ الناس جو تھوڑا علم رکھتے ہیں وہ ان شکوک و شبہات کا شکار ہو کر دولت ایمان سے محروم ہو جائیں ۔ اللہ محفوظ رکھے ۔ میں تو اللہ تعالیٰ سے یہی دعا کرتا ہوں اے رب العالمین ایمان کو ہر حال میں سالم رکھیو اور ہم سب کا خاتمہ ایمان پر فرمائیو

<u>ڈاکٹر صاحب کے خط کا خلاصہ</u> یہ ہے کہ قرآن کی یہ آیت وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ (پارہ ۲۷ النجم آیات ۳،۴) جبکہ اس کے معنی یہ کئے جائیں کہ رسول اللہ ﷺ جو کچھ بھی بولتے ہیں جو کچھ بھی فرماتے ہیں ان کا بولنا، ان کا فرمانا وحی الٰہی ہوتا ہے اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا جو نطق مبارک ہے، حضور ﷺ کی جو گفتگو ہے، حضور ﷺ کا جو بولنا ہے وہ وحی الٰہی پر منحصر ہے وہ اپنی خواہش سے کچھ نہیں بولتے ان کا بولنا تو صرف وحی الٰہی ہی ہے اور وہ جو کچھ بولتے ہیں اللہ کی وحی ہے ۔ تو ڈاکٹر صاحب نے مجھے لکھا ابھی میں نے ان کا جواب نہیں تحریر کیا ان شاء اللہ میں لکھوں گا دو چار دن تک مکمل کر دوں گا ان کا نام اس وقت مجھے یاد نہیں ہے انگریزی میں ان کا پتہ وتہ لکھا ہے مجھے نام کا ابھی کچھ پتہ نہیں بہر حال کسی بڑے ریسرچ اور تحقیق کے ادارے کے وہ سربراہ ہیں ان کو یہ شکوک و شبہات پیدا ہوئے اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ صورتحال کیا ہے میں کچھ نہیں کہہ سکتا اور جب ایسے

ذی علم اور ایسے ایسے محقق لوگوں کے ذہنوں میں قرآن پاک کی آیتوں کے بارے میں شکوک و شبہات پیدا ہو سکتے ہیں تو پھر عام طور پر کم پڑھے لکھے لوگوں کا تو پھر خدا ہی حافظ ہے اللہ کرم فرمائے ۔اس خط کو پڑھ کر بہت دلی پریشانی ہوئی انشاء اللہ میں تو جواب دونگا ۔ کہنے والے نے یہ کہا ڈاکٹر صاحب نے لکھا جبکہ اس آیت کے یہ معنی کئے جائیں کہ رسول اللہ ﷺ کا بولنا وحی الٰہی ہی ہے اور کچھ نہیں وہ جو کچھ بولتے ہیں وہ اللہ کی وحی ہے، ان کا نطق اللہ کی وحی ہے، ان کی گفتگو اللہ کی وحی ہے، وہ جو کچھ کہیں اللہ کی وحی ہے جبکہ اس آیت سے یہ معنی لیے جائیں تو قرآن کی دوسری آیت ایسی ہے جو بالکل اس کے خلاف ہے اور وہ یہ آیت سورۃ التحریم کی انھوں نے لکھی ہے اور انھوں نے لکھا ہے کہ جب رسول کا ہر نطق وحی الٰہی ہو تو سورۃ التحریم میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ اے نبی! آپ نے کیوں حرام کیا اس چیز کو جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کی تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ آپ تو اپنی بیویوں کی رضا جوئی فرما رہے ہیں اور آپ اپنی بیویوں کی رضا تلاش کرنے میں مشغول ہیں وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ اور اللہ بخش دینے والا ہے، رحم فرمانے والا ہے۔ تو اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے اپنی بیویوں کی خواہش کے مطابق اللہ کی حلال کی ہوئی چیز کو اپنے اوپر حرام کر لیا تو جب انھوں نے یہ فرمایا کہ میں اللہ کی اس حلال کی ہوئی چیز کو اپنے اوپر حرام کرتا ہوں تو صاف ظاہر ہے کہ یہ سوچ نبی کی بیویوں کی خواہش ہے اور جو چیز خواہش سے کی جائے وہ تو